الحمد للہ عزوجل
ختم قادریہ شریف
مع
ایمان افروز تذکرہ
نور القرآن آرگنائزیشن
جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی
www.khatmeqadria.net
Mob
0322-2232030

هٰذا من فضل ربی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللہ

ایمان افروز تذکرہ

قرآن پاک اور احادیث طیبہ کے نور سے ہمیں صالحین کے عقائد ونظریات کو اختیار کرنے اور ان کے دامن سے وابستہ رہنے کا درس ملتا ہے اور حقیقتاً یہی صراط مستقیم ہے۔

عالم اسلام کی معتبر ترین عظیم شخصیات کے حالات اور مستند کتابوں سے یہ بات انتہائی واضح ہے کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے عقیدت ومحبت کا سلسلہ نہ صرف عام مومنین میں پایا جاتا ہے بلکہ اولیائے کاملین بھی انکی عظمت کے قائل ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم شریف عبدالقادر، کنیت ابومحمد، القاب محی الدین محبوب سبحانی، سلطان الاولیاء، غوث الاعظم رضی اللہ عنہ وغیرھا ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ، والد ماجد کی نسبت سے حسنی ہیں اور والدہ ماجدہ کی نسبت سے حسینی سید ہیں۔

شب ولادت حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی عظیم الشان بشارت

محبوب سبحانی حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی ولادت کی رات آپ کے والد ماجد نے یہ مشاہدہ فرمایا کہ سرور کائنات ﷺ بمع صحابہ کرام اور اولیاء عظام علیہم الرضوان ان کے گھر جلوہ افروز ہیں اور ان الفاظ مبارکہ سے ان کو خطاب فرمایا اور بشارت سے نوازا:

یَا اَبَا صَالِح اَعْطَاکَ اللّٰہُ اِبْنًا وَّھُوَ وَلِیٌّ وَّمَحْبُوْبِیْ وَمَحْبُوْبُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَیَکُوْنُ لَہٗ شَانٌ فِی الْاَوْلِیَآءِ وَالْاَقْطَابِ کَشَانِیْ بَیْنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالرُّسُلِ

ترجمہ: اے ابو صالح! اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسا فرزند عطا فرمایا ہے جو ولی ہے وہ میرا اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور عنقریب اس کی اولیاء اللہ اور اقطاب میں وہ شان ہوگی جو انبیاء و مرسلین میں میری شان ہے۔ (تفریح الخاطر)

حضور غوث پاک کا دیگر اولیاء سے ممتاز ہونا اور اولیائے کاملین کا ان سے عقیدت و محبت رکھنا رب عزوجل کا فضل اور حضور اکرم ﷺ

کی نظر انتخاب کا نتیجہ ہے۔

خواجہ غریب نواز کی عقیدت کا نرالا انداز

لاکھوں افراد کو مسلمان کرنے والے خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمۃ نے جب غوث پاک رضی اللہ عنہ کا فرمان:

قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ

(یعنی میرا قدم تمام اولیاء علیہم الرحمۃ کی گردن پر ہے) سنا تو جواباً عرض گزار ہوئے: بَلْ عَلٰی رَأْسِیْ (یعنی آپ کا قدم میرے سر پر ہے) اس واقعہ کی تفصیل ملاحظہ ہو:

(تفریح الخاطر ۲۰، شمائم امدادیہ ص ۳۳، لطائف الغرائب بحوالہ سیرت غوث الثقلین)

سرورِ کائنات ﷺ کی تصدیق

شیخ خلیفہ الاکبر علیہ الرحمۃ نے سرورِ کائنات ﷺ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ (یعنی میرا قدم تمام اولیاء علیہم الرحمۃ کی گردن پر ہے) کا اعلان فرمایا تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صَدَقَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ فَكَيْفَ لَا هُوَ الْقُطْبُ وَلَنَا الرِّعَاهُ

ترجمہ: شیخ عبدالقادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) نے سچ کہا ہے اور وہ یہ کیوں نہ کہتے جبکہ وہ قطب زمانہ اور میری زیر نگرانی ہیں۔

بابا فرید الدین گنج شکر علیہ الرحمۃ کے پیر و مرشد حضرت بختیار کاکی علیہ الرحمۃ (جنکی زبان مبارک پر بچپن ہی سے قرآن پاک بطور کرامت جاری ہو گیا تھا) اس طرح غوث پاک رضی اللہ عنہ کو یاد کرتے ہیں:

قبلۂ اہل صفا حضرت غوث الثقلین
دستگیر ہمہ جا حضرت غوث الثقلین

یعنی "اہل اللہ کی توجہ کا مرکز حضور غوث پاک ہیں
ہر جگہ مدد فرمانے والے حضرت غوث الانس والجن ہیں۔"

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا ارشاد

شیخ مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے فرمان کا خلاصہ یہ ہے کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کو علی المرتضیٰ وحسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے ذریعے رب تعالیٰ نے ایسا نوازا کہ اب ہمیشہ کے لئے یہ طے ہے کہ

ولایت کی منزل وہی طے کر سکے گا جسے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے فیض ملا ہو۔ (مکتوبات امام ربانی علیہ الرحمۃ صفحہ نمبر 609)

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ شریعت مطہرہ کے اصولوں کی پابندی فرمائی اور آپ نے قرآن وحدیث اور علم تفسیر میں درجہ کمال پایا اور عبادتوں، ریاضتوں یعنی کثرت نوافل وتلاوت قرآن اور شب وروز مجاہدات کے ذریعے مقام فنا حاصل کیا۔ مقام فنا قرب الٰہی کا خاص درجہ ہے جس کے بارے میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ فتوح الغیب میں فرماتے ہیں:

"اے بندے! جب تو مقام فنا حاصل کرلے تو پھر"

"یُرَدُّ عَلَیْکَ التَّکْوِیْنَ" (تمہیں تکوین عطا کر دی جائے گی)

اس ارشاد کی شرح امام المحدیث شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (جن کے فیض سے برصغیر میں علم حدیث پہنچا جن کی شخصیت کا انکار نہیں کیا جاسکتا) اس طرح فرماتے ہیں: **تصرف دادہ می شود ترا در عالم بروجہ کرامت وخرق عادت** ترجمہ: کرامت وخرق عادت کے طور پر تجھے سارے جہاں میں تصرف کی قوت عطا کی جائے گی۔ یعنی سارے جہاں میں کوئی مدد کیلئے پکارے تو اس کی مدد کرے گا۔

تمام کی نگاہوں میں معزز امام غزالی علیہ الرحمۃ سے منقول ہے:

مَنْ یُسْتَمَدُّ بِهٖ فِیْ حَیَاتِهٖ یُسْتَمَدُّ بِهٖ بَعْدَ مَمَاتِهٖ ([illegible])

یعنی جس سے اس کی زندگی میں مدد مانگ سکتے ہیں اس سے اس کی وفات کے بعد بھی مدد طلب کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں! الحمد سے والناس تک مکمل قرآن پاک میں اور احادیث کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے مقام و مرتبہ عطا فرماتا ہے تو اس کامل کے وصال (انتقال) کے بعد اس کا مرتبہ و مقام ختم ہو جاتا ہے۔

محدثین ارشاد فرماتے ہیں جسے زندگی میں کرامات عطا کی گئیں انتقال (وصال) کے بعد اس کی قوتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (توضیح البیان)

آپ رضی اللہ عنہ کو رب العلمین نے کئی کراموں سے نوازا محققین اور کاملین کے ارشادات کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ کی کرامات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں جن کا انکار ناممکن ہے۔

ضروری وضاحت

قرآن پاک واحادیث طیبہ میں بتوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے اور بتوں کو خدا ماننے والوں کیلئے یہ پیغام ہے کہ بت نہ حاجت روا ہیں

نہ مشکل کشا ہیں نہ پکارسن سکتے ہیں اور نہ ہی مدد کر سکتے ہیں اب اگر کوئی بتوں کی بے بسی والی آیات کو base (بنیاد) بنا کر انبیاء علیہم السلام وصالحین پر fit (چسپاں) کر دے اور کہے کہ اللہ والے نفع نہیں دے سکتے۔ یہ ہرگز درست نہیں ہے کیوں کہ اس طرح قرآن پاک کا مفہوم غلط بیان کرنا کہلائے گا جو کہ بدترین جرم ہے۔ چنانچہ بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴ پر ہے:

کَانَ یَرَاھُمْ شِرَارَ الْخَلْقِ اَنَّھُمْ اِنْطَلَقُوْا اِلٰی اٰیَاتٍ نُزِّلَتْ فِی الْکُفَّارِ فَجَعَلُوْھَا عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"وہ بدترین اور شریر لوگ ہیں جو کفار (مشرکین اور بتوں کی مذمت) کے بارے میں نازل ہونے والی آیات مومنین (انبیاء اور صالحین) پر چسپاں کرتے ہیں۔"

خوب یاد رکھیں! اولیاء اللہ کی کرامات اللہ تعالیٰ کی قدرت وطاقت کے زیر اثر ہیں۔ جن کا انکار رب العلمین سے نہ صرف دوری کا باعث ہے بلکہ پروردگار سے اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے: مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ

ترجمہ: ''جو میرے ولی سے دشمنی رکھتا ہے میں اسے اعلانِ جنگ کرتا ہوں''
محققین کے امام مفتی عالمِ اسلام علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:
''جو اولیاء کی عظمت کا قائل نہیں یُخْشٰی عَلَیْہِ سُوْءُ الْخَاتِمَۃِ
اس پر برے خاتمے کا خوف ہے''۔ (رسائل ابن عابدین جلد ۲ صفحہ ۲۷۱)
خدارا! لرز جانا چاہیے کہ اولیاء اللہ کی عظمت کا انکار کہیں رب العلمین
سے اعلانِ جنگ یعنی ایمان کے ضائع ہونے کا سبب نہ بن جائے۔

عاجزانہ درخواست:

ہمیں ہمیشہ وقتاً فوقتاً دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر ایمان کی حفاظت
کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

ختم قادریہ شریف کی بہاریں

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس کی توفیق سے بغداد شریف میں علمِ دین حاصل
کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ختم قادریہ شریف کی بہاریں نصیب
ہوئیں۔ جب پاکستان واپسی ہوئی تو فیضانِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ یعنی
ختم قادریہ شریف کا سلسلہ بعد نماز فجر شروع ہوا۔ بحمد اللہ تعالیٰ لوگوں
نے خوب برکتیں حاصل کیں اور سلسلہ بڑھتا گیا۔ بالآخر صحت کے پیش نظر

بعد نماز عصر ختم قادریہ شریف کر دیا گیا۔ بلاشک جس کام کی نسبت کاملین کی طرف ہو اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دور دراز سے احباب شامل ہونے لگے حتی کہ بعض اوقات سینکڑوں میل سفر کر کے لوگ ختم قادریہ شریف میں شریک ہونے کی سعادت پانے لگے۔ یقیناً اس میں کسی کا ذاتی کمال نہیں۔ رب عزوجل کے فضل پر معاملات کا دارو مدار ہوتا ہے ختم قادریہ شریف کی نسبت حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی طرف ہے۔ صدیوں سے صالحین کے معمولات میں شامل رہا ہے اور اس کی بے شمار برکتیں ہیں جن میں سے چند کا تذکرہ کرتے ہیں جن کی اطلاعات ہمیں موصول ہوئیں وہ یہ ہیں:

1. بے نمازیوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوئی
2. فجر باجماعت کی پابندی
3. اللہ تعالیٰ پر توکل اور اعتماد کی توفیق
4. نماز تہجد کا اہتمام
5. ۱۲ سال سے لاپتہ شخص کا مل جانا
6. حج کی سعادت پانا
7. رشتوں کی رکاوٹ دور ہوئی
8. روزی میں برکت اور آسانی
9. بغیر آپریشن کے شفایابی
10. اثرات بد کا خاتمہ
11. حرام روزی سے تائب ہوئے اور سودی کاروبار ٹھکرا دیا

اور بعض واقعات تو ایسے ہوئے جنہیں رب العلمین کی غیبی مدد ہی کہا جائے
گا جنہیں صیغہ راز میں رکھنا ہی مناسب ہے۔ مزید یہ کہ بہار شریعت
مسجد میں ہونے والے ختم قادریہ شریف پر حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی نظر کرم
کا ایمان افروز واقعہ پیش آیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

اللہ تعالیٰ سید الشہداء حضرت حمزہ، امام عالی مقام امام حسین، سیدی
امام موسیٰ کاظم، حضور غوث اعظم دستگیر اور سیدی سبزواری رضی اللہ
عنہم اجمعین کے فیض کو مزید عام فرمائے اور ان کے صدقے اخلاص
عطا فرمائے اور وہم وگمان سے بڑھ کر شاندار کامیابی عطا فرمائے
اللہ تعالیٰ ختم قادریہ کے تمام معاونین کو دونوں جہاں کی خوشیوں سے
مالا مال فرمائے۔

میری والدہ محترمہ، تمام علماء ومشائخ، اساتذہ کرام اور تمام دعا کرنے والوں
کا سایہ دراز فرمائے اور جن کے ایصال ثواب کیلئے جامع مسجد بہار
شریعت، مسجد اقصیٰ، اور مسجد حنفیہ قادریہ قائم ہوئیں ان پر اور میرے
والد، بھائی مرحوم اور تمام مومنین جو اپنے والدین یا عزہ واقارب

کے لئے ثواب جاریہ کے کام کرتے ہیں ان تمام پر ختم قادریہ شریف کی برکتوں کا نزول فرمائے اور ہم سب کی قبروں کو روشن و منور فرمائے۔ آمین

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

ختم قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

ہر نیک کام رضائے الٰہی عزوجل کی نیت سے کرنا ضروری ہے اور مزید جائز مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے نجات کی نیت شامل کر سکتے ہیں۔ ختم قادریہ شریف پڑھنے سے قبل وضو کرلیں اور اگر ممکن ہو تو غسل کر کے دھلے ہوئے کپڑے پہن کر دنیاوی تفکرات سے ذہن خالی کرلیں۔ وظیفہ نمبر ۱ تا ۷ اپر خاص تصور قائم کرلیں کہ میں غوث پاک رضی اللہ عنہ کو بطور وسیلہ پکار رہا ہوں اللہ تعالیٰ انکے وسیلے سے میری تمام مشکلات آسان فرمادے گا۔ تمام اوراد پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیں اور تمام اوراد کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰس شریف اور قصیدہ غوثیہ کو ایک بار پڑھ لیں اختتام

پر تمام ختم شریف کا ثواب حضور پر نور ﷺ اور آپ کے والدین کریمین تمام انبیاء علیہم السلام صحابہ علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار و صالحین بالخصوص حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے والدین کریمین اور تمام مسلمانوں کو پیش کریں پھر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا ئیں مانگیں ان شاء اللہ عزوجل ختم قادریہ شریف کے وسیلے سے رب العلمین عزوجل کا خصوصی کرم ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی شخص تنہا تمام اوراد و وظائف کو (۱۱۱) بار نہیں پڑھ سکتا تو وہ تمام وظائف کو ایک ایک بار یا چند بار پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن خاص برکات خاص عدد پر موقوف ہیں۔

اے کریم پروردگار! ختم قادریہ شریف کی برکت سے دنیا و آخرت میں بھلائیاں نصیب فرما، تمام پریشانیوں کو دور فرما دنیا میں کسی کا محتاج نہ فرما، خاتمہ بالخیر عطا فرما، عذابِ قبر سے محفوظ فرما اور کل بروز قیامت اپنے پیاروں کے ساتھ جنت میں داخلہ عطا فرما۔

ختمِ قادریہ کبیر

1 | دُرُودِ غوثیہ — 111 بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو جود و کرم کی کان (سخی و کریم) ہیں پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

2 | سوئم کلمہ — 111 بار پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

3 | سورۃ الم نشرح | 111 بار پڑھیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ
وِزْرَكَ ۙ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا
لَكَ ذِكْرَكَ ؕ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ اِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۠

4 | سورۃ اخلاص | 111 بار پڑھیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے
پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

5	111 بار

یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیْ

اے باقی رہنے والے (اللہ ﷻ) تو ہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

نوٹ: اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکے کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت فکرو پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہٰذا میں سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔

5	111 بار

یَا شَافِیُ اَنْتَ الشَّافِیْ

اے شفا دینے والے (اللہ ﷻ) تیرے ہی قبضہ میں شفا ہے

نوٹ: اس ورد کو تمام مسلمانوں کی شفایابی کی نیت سے پڑھتے ہوئے یہ تصور ذہن میں رکھیں کہ آج دنیا کی بیماریاں اور پریشانیاں ہمیں بے قرار کر رہی ہیں۔ کیا باطنی امراض (اتباع سنت سے دوری اور نماز باجماعت کے ترک کرنے) نے ہمیں کبھی بے قرار کیا؟ اصل بے چینی کا سبب تو باطنی امراض ہیں جو انسان کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں

5 | 111 بار

يَا كَافِيُ أَنْتَ الْكَافِيُ

اے کفایت کرنے والے (اللہ ﷻ) تو ہی (ہمیں) کافی ہے

نوٹ: اس ورد کو اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ میں عین بیت اللہ شریف کے سامنے احرام کی حالت میں حاضر ہوں اور اپنے معاملات اللہ عزوجل کو سونپ رہا ہوں۔ جس کا اعتماد اور بھروسہ اللہ عزوجل کی ذات پر ہوتا ہے اس کی غیب سے مدد کی جاتی ہے۔

یاد رکھیں! میرے لئے اللہ کافی ہے کہ وہ معنٰی نہیں جو شیطان عام کرنا چاہتا ہے کہ مسلمانوں کو تعظیم مصطفیٰ ﷺ سے دور کر دے اولیاء اللہ کی کرامتوں کا منکر بنا دے اور کہے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے ہرگز ایسا نہیں۔

"میرے لئے اللہ کافی ہے" کے معنٰی یہ پیغام دیتے ہیں کہ انسان جھوٹ، ناجائز لین دین اور سود کو ٹھکرا دے دنیا کیا کہے گی اس کی پرواہ نہ کرے کیونکہ اس کا اعتماد خالق و مالک و رزاق و پروردگار پر ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا

اے اللہ کے رسول! ہماری حالت پر توجہ فرمائیے

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ کے حبیب! ہماری عرض سماعت فرمائیے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ

بے شک میں غموں (پریشانیوں کے) سمندر میں غرق ہوں

خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

میرا ہاتھ پکڑیں اور ہماری مشکلات کو (باذن خداوندی) آسان فرمادیں

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسلمانوں کے سپہ سالار جلیل القدر صحابی حضرت خالد بن ولید اور دیگر صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضور ﷺ کو براہ راست مدد کیلئے پکارا۔ چنانچہ منقول ہے:

كَانَ شِعَارُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَا مُحَمَّدَاهْ

یعنی اس دن مسلمانوں کا طریقہ اور شعار حضور ﷺ کو مدد کیلئے پکارنا تھا۔

(البدایہ والنہایہ ج6 ص24 مطبوعہ بیروت۔ لبنان)

7 | 111 بار

صلی اللہ علیک وسلم

یَا حَبِیْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِیَدِیْ

اے معبود برحق کے محبوب! میری دستگیری فرمائیں

مَا لِعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِیْ

میری کمزوری کا سہارا آپ کے سوا کوئی نہیں

★ اس ورد کو بطور وسیلہ پڑھتے ہوئے یہ تصور رکھیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی جالیوں کے روبرو حاضر ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی نظر خاص کا طلب گار ہوں یقیناً اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی نظر خاص کے ذریعے میری مشکلات کو آسان فرما دے گا۔

8 | 111 بار

فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ

یا اللہ ہر مشکل کو آسان کر دے

بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

نیکوں کے سردار کی حرمت کے صدقے میں آسان کر دے

یَا صِدِّیق یَا عُمَر یَا عُثْمَان یَا حَیْدَر

اے حضرت ابوبکر صدیق، اے حضرت عمر فاروق، اے حضرت عثمان غنی، اے حضرت حیدر کرار

دَفْعِ شَر کُن خَیْر آوَر یَا شَبِّیر یَا شَبَّر

(شر کی حفاظت اور خیر عطا کرنے والے، اے شبیر (امام حسین)، اے شبر (امام حسن)

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اِذَا اَضَلَّ اَحَدُکُمْ شَیْئًا اَوْ اَرَادَ عَوْنًا وَّهُوَ بِاَرْضٍ لَیْسَ بِهَا اَنِیْسٌ فَلْیَقُلْ یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ

(طبرانی، مصنف ابن ابی شیبہ، حصن حصین، ص 22)

ترجمہ: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا وہ مدد حاصل کرنا چاہتا ہو اور ایسی جگہ میں ہو جہاں کوئی اس کا مونس و غمخوار نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ترجمہ: اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

نوٹ: اگر مدد مانگنا شرک ہوتا تو حضور ﷺ اس کی ہرگز تعلیم نہ فرماتے۔ آئیے اصحابِ کرام علیہم الرضوان کی اداؤں کا حسین تصور قائم کرکے خیر کی خیرات طلب کرتے ہوئے پڑھیں صحابہ علیہم الرضوان کی عظمت کے صدقے اللہ تعالیٰ ہمیں دونوں جہاں کی خوشیوں سے مالا مال فرمادے۔

10 | 111 بار

یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخْ سَیِّدْ شَاہْ عَبْدَالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْأً لِلّٰہِ الْمَدَدْ

اے حضرت بادشاہ شیخ سید عبدالقادر جیلانی اللہ کیلئے کچھ عطا کیجئے اور مدد فرمایئے۔

صحابہ علیہم الرضوان کے زمانے میں ایک ایسا گروہ تھا جو کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرتا تھا لیکن شرک کی حقیقت نہ سمجھنے کی بناء پر انہوں نے صحابہ کرام پر شرک کا الزام لگایا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قوم کو سمجھانے کیلئے تشریف لے گئے قرآن پڑھ کر سنایا مگر اس گروہ کے اکثر افراد نے آپ کی بات سمجھنے سے انکار کردیا۔ آخر کیوں؟

اس عنوان کو تفصیل سے جاننے کیلئے کتاب "قرآن کریم اور معیار ہدایت" کا مطالعہ فرمائیں یا "شرک کی حقیقت" کیسٹ سماعت کریں۔

یاد رکھیں!!!

اللہ والوں سے مدد طلب کرنا درحقیقت انہیں وسیلہ بنانا ہے

قرآن پاک میں کئی مقامات پر بتوں کی مذمت کی گئی کہ
"وہ نہ حاجت روا ہیں اور نہ ہی مشکل کشا ہیں"

قرآن پاک میں ارشاد ہے "نیک مومنین مددگار ہیں" پارہ ۲۸ سورہ التحریم آیت ۴

11

111 بار

مَاهَمَه مُحتَاج تو حَاجَت رَوا

ہم سب محتاج ہیں اور آپ (اذن الٰہی سے) حاجتوں کو پورا کرنے والے ہیں

اَلْمَدَد یَا غَوثِ اَعْظَم سَیِّدَا

اے غوث اعظم! اے سردار! مدد فرمائیں

بخاری شریف حدیث قدسی

(ج 2 ص 963)

اللہ عزوجل فرماتا ہے! جب میرا بندہ فرائض کی

پابندی کے ساتھ نوافل پر ہیشگی اختیار کرتا ہے تو

فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِی یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِی یُبْصِرُ بِهٖ

میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا

ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اس کی شرح میں ہے:

سَمِعَ الْقَرِیْبَ وَالْبَعِیْدَ، قَدَرَ عَلَی التَّصَرُّفِ فِی الصَّعْبِ

وَالسَّهْلِ وَالْبَعِیْدِ وَالْقَرِیْبِ

یعنی جب اللہ تعالیٰ کے جلال کا نور اس کے کان ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی پکار

سن لیتا ہے اور مشکل کو آسان کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر ج 7 ص 436 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

12

111 بار

مُشکلاتِ بے عدد داریم ما

ہماری مشکلات بے شمار ہیں اے غوث اعظم

اَلْمَدَدْ یا غوثِ اعظم پیرِ ما

(اے) ہمارے پیر! ہماری (باذن اللہ) مدد فرمائیں

★ ولی کامل امام نور الدین ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ (سن وصال: ۷۱۳ھ) اپنی مشہور زمانہ تصنیف بہجۃ الاسرار میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں:

وَمَنْ نَادَانِیْ بِاسْمِیْ فِیْ شِدَّۃٍ فُرِجَتْ عَنْہُ

ترجمہ: جو کسی مصیبت میں میرا نام پکارے اس کی مصیبت دور کر دی جائے گی۔

شارح بخاری علامہ تہذیب التہذیب میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابو علی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ سخت ترین پریشانی میں مبتلا ہوئے تو حضور ﷺ نے خواب میں بشارت دی کہ:

سِرْ اِلٰی قَبْرِ یَحْیٰی بْنِ یَحْیٰی وَاسْتَغْفِرْ وَسَلْ تُقْضَ حَاجَتُکَ

فَاَصْبَحْتُ فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَقُضِیَتْ حَاجَتِیْ

ترجمہ: یحییٰ بن یحییٰ کی قبر پر حاضری دو اور استغفار کرو اور سوال کرو۔ تمہاری حاجت پوری کی جائے گی تو میں صبح اٹھا بس میں نے ایسا ہی کیا تو میری حاجت پوری کر دی گئی

(تہذیب التہذیب جلد نمبر 4، ص نمبر 398، مطبوعہ بیروت)

يَاحَضْرَتْ شَيْخ مُحْيِ الدِّيْن مُشْكِلْ كُشَا بِالْخَيْر

اے حضرت شیخ محی الدین مشکل کشائی فرمانے والے (باذن الٰہی) بھلائی عطا ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے: (پ 28، سورۃ التحریم، آیت 4)

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین مددگار ہیں۔

غور فرمائیں! کیا اللہ تعالیٰ کی مدد نا کافی ہے؟ جو جبریل امین علیہ السلام اور صالح مومنین کو مددگار کہا گیا؟

قطعاً ایسا نہیں! یقیناً ذاتی و حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کی عطا و قدرت سے صالح مومنین مددگار ہیں۔

اِمۡدَاد کُن اِمۡدَاد کُن اَز بَندِ غَم آزَاد کُن

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَر دِین و دُنیا شَاد کُن یَا غَوثِ اَعظَم دَستگِیر

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے

علم مصطفیٰ ﷺ کی وسعتیں

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

★ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔ (بیہقی)

★ (میری امت) اپنے اعمال میں دکھلاوا (ریاکاری) کرے گی۔۔۔ (مسند احمد)

★ وَاِنِّیۡ وَاللّٰہِ مَا اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ اَنۡ تُشۡرِکُوۡا بَعۡدِیۡ۔۔۔ (بخاری ج2 ص975)

یعنی اللہ تعالیٰ کی قسم! بے شک میرے بعد میری امت شرک میں مبتلا نہیں ہوگی۔ خوش بخت اور سعادت مند شخص وہ ہے جو فرمان مصطفیٰ ﷺ پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے شیطانی وسوسوں سے نجات حاصل کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کو مشرک (کافر) نہیں سمجھتا ہے۔

یَاحَضرَتَ غَوث
اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللهِ تَعَالیٰ

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے) ہماری مدد فرمائیں

شرک کی اقسام

1۔ شرک فی الذات: یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو الٰہ (خدا) مانا جائے۔

2۔ شرک فی عبادت: یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی لائق عبادت مانا جائے۔

3۔ شرک فی الصفات: یہ ہے کہ جیسی صفتیں اللہ کی ہیں ویسی صفتیں کسی اور کے لئے مانی جائیں۔

نوٹ: واضح رہے کہ شرک فی الصفات نہ سمجھنے کی بنا پر خارجیوں نے صحابہ علیہم الرضوان کو معاذ اللہ مشرک کہا۔ اس واقعہ کی تفصیل، اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی صفات میں فرق جاننے کیلئے کتاب معیار ہدایت کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

خُذْ یَدِی یَا شَاہِ جِیلَانْ خُذْ یَدِی

میرا ہاتھ پکڑ یئے اے شاہ جیلاں! میرا ہاتھ پکڑ یئے

شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِی

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نور احمدی ہیں

شرک کا تعلق

شرک کا تعلق زندہ، وفات شدہ، قریب اور دور پر نہیں۔ کیوں کہ اگر دور سے پکارنا ہی شرک ہو تو کیا کسی بت کو قریب سے پکارنا شرک نہیں ہوگا؟ اسی طرح جو فرعون کو الٰہ سمجھ کر پکارتے تھے وہ بھی شرک ہی تھے اگرچہ فرعون زندہ اور قریب تھا۔ شرک کا تعلق عقیدے سے ہے۔ جس کو پکار رہا ہے اسکو الٰہ، معبود اور خدا یقین کرتا ہے تو شرک ہے اسے خواہ دور سے پکارے یا نزدیک سے وہ زندہ کو پکارے یا وفات شدہ کو

قرآن پاک میں ہے:

لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰہًا اٰخَرَ

ترجمہ: کسی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خدا سمجھ کر مت پکارو۔

(سورۃ القصص 88 پارہ 20)

17 طُفَیلِ حَضرَت دَستگیر دُشمَن ہوئے زیر

111 بار حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

مدرس مکۃ المکرمہ سید محمد علوی مالکی صاحب لکھتے ہیں:

يَعْلَمُ كُلُّ اَحَدٍ اَنَّ الْمُوَحِّدَ اِذَا طَلَبَ شَيْئًا مِنْ ذِي الْجَاهِ عِنْدَ اللّٰهِ فَلَا يُرِيْدُ مِنْهُمْ اَنْ يَخْلُقُوْا شَيْئًا وَاِنَّمَا يُرِيْدُ اَنْ يَتَسَبَّبُوْا لَهُ بِمَا اَقْدَرَهُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِنْ دُعَاءٍ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ تَصَرُّفٍ

یعنی: مسلمان یہ بات خوب جانتا ہے کہ جب کوئی شخص کسی بزرگ وعنداللہ مرتبہ والے سے کوئی چیز مانگتا ہے تو ان کے بارے میں خالق ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتا بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دعا و تصرف (مدد کرنے) کی قوت عطا کی ہے اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقصد حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔ (مفاهيم يجب ان تصحح)

18	سُورۂ یٰسٓ	مترجم: حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی صاحب
19	قصیدہ غوثیہ	ترجمہ: محمد ابراہیم قادری صاحب
20	دُرُودِ غوثیہ	مفتی محمد آصف عبداللہ قادری صاحب
		غلام دستگیر قادری صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اٰیاتھا ۸۳ (۳۶) سُورۃ یٰسٓ مکیّۃ (٤١) رکوعاتھا ۵

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ

اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ إِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا
مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ
أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝
وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ قَالُوْٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا
طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝
وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَأَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ إِنِّيْٓ إِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ إِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ
أَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ أَنَّهُمْ
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَ
اٰيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَأْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيْهِمْ

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ
أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ
مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ
إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ
آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ
لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنظُرُونَ
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم
مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن
مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِن كَانَتْ
إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى
الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ۝
سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝
أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَن لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ
أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝
فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

فرمان رسول اللہ ﷺ

1۔ جس نے سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی اسے دس قرآن کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ (ترمذی)

2۔ جس نے صبح کو سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (داری)

سَقَانِی الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِیْ

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ
وَقَلَّدَنِيْ وَاَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ

لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

وَتُخْبِرُنِىْ بِمَا يَأْتِىْ وَيَجْرِىْ
وَتُعْلِمُنِىْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِىْ

مُرِيْدِىْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَاتَشَاۤءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِيْدِىْ لَاتَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّىْ
عَطَانِىْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِىْ

طُبُوْلِىْ فِى السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاۤءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِىْ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ
وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَا لِيْ

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِيْ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِيْ

رِجَالٌ فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ
وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّآلِي

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَّهُ قَدَمٌ وَإِنِّي
عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ
هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي

مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشٍ فَإِنِّي
عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

أَنَا الْجِيلِيُّ مُحِي الدِّيْنِ اِسْمِي
وَأَعْلَامِي عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعْ مَقَامِي
وَأَقْدَامِي عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِي
وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

(اختتام قصیدہ غوثیہ)

تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِي
اَغِثْنِي سَيِّدِي اُنْظُرْ بِحَالِي

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختم خواجگان

الحمد شریف	(۷ بار)	درود شریف	(۱۰۰ بار)
سورہ الم نشرح	(۷۹ بار)	قل ھو اللہ شریف	(۱۰۰ بار)
الحمد شریف	(۷ بار)	درود شریف خضری	(۱۰۰ بار)

درود خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد مندرجہ ذیل ہر کلمہ تمام افراد مل کر کل ۱۱۱ بار پڑھیں

- اللّٰھم یا قاضی الحاجات
- اللّٰھم یا کافی المھمات
- اللّٰھم یا حل المشکلات
- اللّٰھم یا دافع البلیات
- اللّٰھم یا رافع الدرجات
- اللّٰھم یا منزل البرکات
- اللّٰھم یا شافی الامراض
- اللّٰھم یا رازق العباد
- اللّٰھم یا معطی الخیرات والحسنات
- اللّٰھم یا مجیب الدعوات
- اللّٰھم یا مسبب الاسباب
- اللّٰھم یا مفتح الابواب

- اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۔
- اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ ۔
- اَللّٰهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ ۔
- اَللّٰهُمَّ يَا اَمَانَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۔
- اَغِثْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ ۔
- اَلْمَدَدْ خَوَاجَهْ زِنْوَلَه شَاهْ نَقْشَبَنْد
- اَلْمَدَدْ خَوَاجَهْ زِنْوَلَه غَرِيْبْ نَوَازْ
- اَلْمَدَدْ خَوَاجَهْ زِنْو يَا شِهَابُ الدِّيْنِ سُهْرَوَرْدِيْ
- بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔
- اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۔

3 بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ ایک بار
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ

وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ

مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ

شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ

شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ
سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا
فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى
الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ
يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

خواتین پریشان نہ ہوں

عورتوں کیلئے ہفتہ وار محفل ختم قادریہ اور اجتماعی دعا ہر ہفتہ دوپہر 3 بجے

قادریہ (شجرہ) کالان حنزیہ (جل) چورنگی کراچی

عہد نامہ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ

اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ

وَاِنِّيْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

فوت شدہ سے ہمدردی کیجئے اور عہد نامہ کو قبر میں طاق کھود کر رکھ دیں

سستی اور غفلت شیطانی چکر ہے۔ دور رہیں

ضرور سماعت کیجئے

الحمد تا والناس مکمل قرآن پاک۔ سہل ترجمہ اور آسان ترین تفسیر
صرف دو CD's میں دستیاب ہے
www.tafseerequran.net

مقرر شیریں بیان مفتی محمد آصف عبداللہ قادری

براہ راست Online: www.noorequran.net

1 قرآن پاک سے محبت کیجئے۔
ہر جمعہ بعد نماز عشاء لفظی ترجمہ، آسان مدلل تفسیر

2 مشکلات سے نجات کے لئے۔
ہر اتوار بعد نماز عصر تا مغرب اسمائے حسنیٰ، ختم قادریہ شریف، اجتماعی دعا

بمقام جامع مسجد بہار شریعت، بہادر آباد، کراچی

3 محفل برائے غیبی امداد۔
ہر انگریزی ماہ کے پہلے بدھ بعد نماز عشاء قرآن پاک کے ایک ایک حرف کے وسیلے کیساتھ
دعائیں سینکڑوں قرآن پاک اور کروڑوں درود وسلام ایصال ثواب۔ اصلاحی بیان

بمقام قادریہ شبراہ لان، حمزیہ جیل چورنگی، کراچی

عاجزانہ درخواست: کم از کم ایک بار ضرور Visit کیجئے